لاہور میں بم دھماکے کھلی دہشت گردی اور شہریوں میں خوف وہراس پھیلانے کی کوشش ہے،الطاف حسین

لاہور میں ٹبی تھانے کے قریب دھماکوں پر اظہار مذمت

لندن۔۔۔21مئی 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے لاہور میں ٹبی تھانے کے قریب یکے بعد دیگرے متعدد بم دھماکوں کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ لاہور میں تسلسل کے ساتھ متعدد بم دھماکے کھلی دہشت گردی اور شہریوں میں خوف وہراس پیدا کرنے کی سازش ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔جناب الطاف حسین نے صدر آصف علی زرداری اور وزیراعظم یوسف رضا گیلانی،وفاقی وزیرداخلہ رحمٰن ملک اور حکومت پنجاب سے مطالبہ کیا کہ لاہور میں بم دھماکوں کا سختی سے نوٹس لیا جائے اور دھماکوں میں ملوث دہشت گردوں کو گرفتار کرکے شہریوں کو جان ومال کا مکمل تحفظ فراہم کیا جائے۔

ڈاکٹرعشرت العبادخان ایک غیرمتنازعہ شخصیت اور صدر پاکستان کے نمائندہ ہیں،حمادصدیقی

گورنرسندھ نے عوام کی رات دن بلاامتیازاورصوبہ میں امن واستحکام،عوام کی فلاح وبہبوداور صوبہ کی ترقی وخوشحالی کیلئے خدمات کا برملااعتراف مخالفین بھی کرتے ہیں،شاہی سیداپنے گریبان میں جھانکیں، پریس کانفرنس

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کی کراچی تنظیمی کمیٹی کے انچارج حمادصدیقی نے کہاہے کہ گورنرسندھ ڈاکٹرعشرت العبادخان ایک غیرمتنازعہ اورصدر پاکستان کے نمائندہ ہیں،ان پرانگلی اٹھانا اور بہتان تراشی کا نشانہ بنانا دراصل صدر مملکت آصف علی زرداری پرانگلی اٹھانے کے مترادف ہے لہٰذا صدرزرداری کو چاہیئے کہ وہ اے این پی سندھ کے صدر کی بہتان تراشی کا سختی اور فوری نوٹس لیں۔ان خیالات کا اظہارانہوں نے جمعہ کے روز کراچی پریس کلب میں ہجوم پریس کانفرنس کے دوران کیا۔اس موقع پر ایم کیوایم کی متحدہ آرگنائزنگ کمیٹی کراچی گل فرازخان،اسلم آفریدی اوردیگربھی موجود تھے۔ایک سوال کے جواب میں حمادصدیقی نے کہا کہ کوآرڈی نیشن کمیٹی میں عوامی نیشنل پارٹی سے بات چیت ہوتی رہتی ہے اورایم کیوایم کی جانب سے مفاہمتی عمل کا سلسلہ آئندہ بھی جاری رہے گا۔انہوں نے کہا کہ ہزارہ قومی تحریک کے خلاف اے این پی نے اپنے دفاتر پرہونیوالے حملوں اورانہیں نذرآتش کئے جانے کی ایف آئی آرشاہ فیصل،بہادرآباد اورمحمودآباد میں درج کرائی ہیں جس سے صاف ظاہر ہے کہ یہ ہزارہ وال اوراے این پی والوں ذاتی تنازعہ ہے۔انہوں نے اس تاثر کو غلط قراردیا کہ حالیہ ٹارگٹ کلنگ مین میں صرف اے این پی کے کارکنان شہید ہوئے ہیں حقیقت یہ ہے کہ ٹارگٹ کلنگ میں ہزارہ وال کے چھ کارکنوں سمیت اردو بولنے والوں کی بھی ایک قابل ذکر تعداد شہید ہوئی ہے۔حمادصدیقی نے کہا کہ گذشتہ روز مختلف نجی چینلوں اوراخبارات کو انٹرویو دیتے ہوئے ہزارہ وال کے نمائندوں نے اے این پی کی جانب سے خطرے کے خدشہ کا اظہار کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ شاہی سید کے بارے میں منفی حقائق گذشتہ تین چار سالوں سے تیزی سے سامنے آئے ہیں تاہم مفاہمتی عمل کے پیش نظر ہم ان کے ساتھ بیٹھے رہے۔اس موقع پر متحدہ قومی موومنٹ کی متحدہ آرگنائزنگ کمیٹی کراچی کے اراکین گل فرازخان اوراسلم آفریدی نے اے این پی کے مرکزی صدر اسفندیارخان سے اپیل کی ہے کہ وہ اے این پی سندھ کے صدر شاہی سید کے کراچی میں منفی طرزعمل کا فوری نوٹس لیں اورانہیں سبکدوش کرکے باچاخان کے کسی سنجیدہ پیروکار کو اے این پی سندھ کی صدارت دی جائے۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ جب سے شاہی سید کو اے این پی سندھ کا صدر بنایا گیا ہے اس وقت سے کراچی میں اشتعال انگیزی میں اضافہ ہوا ہے اورایک سازش کے تحت کراچی میں پختونوں اوراردو بولنے والوں کو آمنے سامنے لایا جارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ صورتحال اے این پی کی مرکزی قیادت اورتمام پختونوں کے لئے لمحۂ فکریہ ہیں اورایک پختون ہونے کی حیثیت سے ہمارے لئے ناقابل برداشت ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ ہماری سمجھ سے بالاتر ہے کہ اے این پی کی قیادت شاہی سید کو کیوں برداشت کررہی ہے اگر یہ سلسلہ جاری رہے تو ایسے نامساعد حالات کے پیدا ہوسکتے ہیں اور کراچی میں امن کی صورتحال خراب ہوسکتی ہے۔انہوں نے کہا کہ تمام پختون کراچی میں محنت مزدوری کے لئے آتے ہیں موجودہ صورتحال سے ان کا کوئی تعلق نہیں۔ہم اسفندیارخان سے اپیل کرتے ہیں کہ شاہی سید کی جگہ کسی اور کو اے این پی سندھ کا صدر بنایا جائے کیونکہ شاہی سید جرائم پیشہ عناصر کی سرپرستی کررہے ہیں۔پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے حمادصدیقی کہا کہ ANP ملک میں ایک پروگریسیو اور سیکولر جماعت کی حیثیت سے جانی اور پہچانی جاتی تھی اس کیلئے ہزاروں کارکنوں نے انتھک محنت اور قیدو بند کی صعوبتیں برداشت کیں اوراپنی جوانی کی تمام بہاریں قربان کردیں لیکن آج ایسے مخلص اور سینئر ترین کارکنوں،جنہوں نے احترام انسانیت اور باچہ خان کی قربانیوں کو سلام عقیدت پیش کرنے کی غرض سے ان کی قدم بوسی کو ایک بہت بڑااعزاز سمجھا اور پھرانکے جانشین خان عبدالولی خان کے چرنوں میں بیٹھ کران کی انقلابی تعلیمات کو نہ صرف غور سے سنا بلکہ اس پر عمل کرنے کیلئے اپنی جوانی قربان کردی اور ہر

تکلیف دہ قربانیوں کے سیلاب سے بھی گزرے مگر افسوس صد افسوس کہ آج بے پناہ قربانیاں دینے اور اپنا سب کچھ قربان کردینے والے کارکنان ANP کی موجودہ پالیسیوں سے نالاں ہوکر خاموشی کے ساتھ گمنامی اور انتہائی کسمپرسی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔صرف اسلئے کہ جنھوں نے کبھی باچہ خان اور خان عبدالولی خان کی پیش کردہ تعلیمات پر ذرہ برابر عمل تو کجا انکی تعلیمات کو سمجھا تک نہیں وہ آج ANP کے کرتا دھرتا بنے ہوئے ہیں۔ان میں ایک نام شاہی سید کا بھی ہے جسکے بارے میں اے این پی کے قربانیاں دینے والے کارکنوں نے کبھی نام سنناتو کجا اس کی شکل بھی نہ دیکھی تھی اور آج وہ سوائے خون کے آنسو رونے کے اور کیا کرسکتے ہیں؟انہوں نے کہا کہ آج شاہی سید کے بارے میں اصل حقائق قوم خصوصاً پختون عوام کو آگاہ کرنے پر مجبور ہیں کہ ANP کی قیادت اور رہنماؤں اور شاہی سید کے تعلقات کے کچھ ایسے خفیہ اور ذاتی راز موجود ہیں جنہیں ہم یہاں بیان کرنا قائد تحریک جناب الطاف حسین اور اپنے بزرگوں کی تعلیمات کے خلاف سمجھتے ہیں لیکن چند ایسے نکات بیان کرنا ضروری سمجھتے ہیں جو ذاتی نہیں بلکہ ہر ذی شعور فرد خصوصاً ANP کے سینئر کارکنوں کے سامنے عیاں ہیں۔انہوں نے کہا کہ جب شاہی سید کراچی آیا تو اسکے پاس ایک رکشہ کے علاوہ کچھ نہیں تھا لیکن باچہ خان کا نام لیکر شہر میں غیر قانونی جگہوں پر کئی پیٹرول پمپس کے قیام، چوری کے پیٹرول کی خرید و فروخت، غیر قانونی اشیاء کی اسمگلنگ، جعلی ویزوں کے کاروبار، سرکاری و نجی زمینوں اور فلیٹوں پر قبضوں اور اسی طرح کی مختلف مجرمانہ سرگرمیوں کی بدولت آج شاہی سید کروڑوں روپے کی جائیداد کا مالک ہے۔حقیقت تو یہ ہے کہ آج شاہی سید کراچی میں اے این پی کے جھنڈے تلے عام شہریوں کے پلاٹوں اور فلیٹوں پر ناجائز قبضے اور دیگر مجرمانہ سرگرمیاں کرنے والی لینڈ مافیا اور ڈرگ مافیا کا سب سے بڑا سرپرست ہے۔جس نے اپنے کرتوتوں کی وجہ سے آج باچہ خان اور خان عبدالولی خان کی روح کو بھی شرمندہ کردیا ہے۔باچہ خان اور ولی خان کے سچے پیروکاروں کے دل آج خون کے آنسو رو رہے ہیں کہ اے این پی سندھ کی قیادت ایسے لوگوں کے ہاتھ میں ہے جو باچہ خان اور ولی خان کے فکر و فلسفہ کے برعکس آج ڈرگ مافیا اور لینڈ مافیا کی شکل اختیار کرچکے ہیں اور جرائم پیشہ افراد کی پشت پناہی کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ شاہی سید اور اسکے حواری ایک طرف تو عدم تشدد کی بات کرتے ہیں مگر دوسری طرف شہر میں ہر کسی سے اسلحہ اور بندوق کی زبان میں بات کررہے ہیں۔ چند روز قبل کراچی کے علاقے عیسیٰ نگری میں اے این پی کے مسلح دہشت گردوں نے مسیحی برادری کے افراد کو بھی دہشت گردی کا نشانہ بنایا۔جب سے ہزارہ وال برادری نے ہزارہ صوبہ کے قیام کیلئے کراچی میں مثالی اتحاد کا مظاہرہ کیا ہے اس وقت سے اے این پی کو کراچی میں اپنی رہی سہی سیاست بھی خطرے میں نظر آرہی ہے اسی لئے انہوں نے کراچی میں ہزارہ تحریک کے معصوم افراد کو بھی دہشت گردی کا نشانہ بنایا۔انہوں نے دو روز قبل شاہ فیصل کالونی میں ہونے والے واقعہ کی آڑ میں کراچی میں جس طرح دہشت گردی کا بازار گرم کیا اسکے گواہ شہر کے عوام ہی نہیں بلکہ میڈیا کے نمائندے بھی ہیں مگر گزشتہ روز اے این پی سندھ کے صدر شاہی سید نے اپنی پریس کانفرنس میں صورتحال کا رخ موڑتے ہوئے نہ صرف ایم کیو ایم پر بے سروپا الزامات لگائے بلکہ کراچی کے تمام واقعات کی ذمہ داری گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد پر ڈال دی جو انتہائی شرمناک عمل ہے۔انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر عشرت العباد خان نے گورنر سندھ کی حیثیت سے صوبہ کے عوام کی جس طرح رات دن بلا امتیاز خدمت کی ہے اور صوبہ میں امن و استحکام، عوام کی فلاح و بہبود اور صوبہ کی ترقی و خوشحالی کیلئے جس طرح رات دن ایک کیا ہے اس کا برملا اعتراف ایم کیو ایم کے حامی ہی نہیں مخالفین بھی کرتے ہیں لیکن شاہی سید نے اپنے گریبان میں جھانکنے کے بجائے گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد جیسی غیر متنازعہ شخصیت پر بہتان لگایا ہے جسکی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ہم سمجھتے ہیں کہ شاہی سید نے صرف ڈاکٹر عشرت العباد پر نہیں بلکہ پورے سندھ کے حق پرست عوام پر انگلی اٹھائی ہے۔گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد، صدر مملکت کے نمائندے ہیں لہٰذا ان پر بہتان تراشی دراصل صدر مملکت پر بہتان تراشی کے مترادف ہے لہٰذا صدر آصف زرداری کو بھی اس معاملے کا فوری نوٹس لینا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ کراچی میں بسنے والی تمام قومیتیں آپس میں پیار و محبت سے رہنا چاہتی ہیں لیکن شاہی سید جیسے لوگ اپنے ذاتی و مالی مفاد کی خاطر شہر میں امن اور بھائی چارے کی اس فضاء کو خراب کرنے کی مسلسل کوششیں کررہے ہیں اور کراچی کے عوام اور انکی واحد نمائندہ جماعت کے خلاف مسلسل بازاری زبان استعمال کرکے اشتعال انگیزی کا عمل کررہے ہیں۔اس بات سے بھی شہر کا ہر باشعور فرد اچھی طرح آگاہ ہے کہ جب سے شاہی سید اے این پی سندھ کا صدر بنا ہے یہ پرامن پختونوں اور مہاجروں کو آپس میں لڑانے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے اور اپنی اشتعال انگیزیوں کی وجہ سے یہ وقتاً فوقتاً شہر میں تصادم کی فضاء پیدا کررہا ہے حالانکہ اس سے قبل پختون اور مہاجر آپس میں بھائیوں کی طرح رہ رہے تھے۔شاہی سید نے 2، مئی کو کراچی میں سی ویو پر منعقد کئے جانے والے جشن خیبر پختونخوا میں کراچی کے اردو بولنے والے عوام کے خلاف دھونس، دھمکی اور گالی کی اشتعال انگیز زبان استعمال کی۔حتیٰ کہ اس کی جانب سے یہاں تک کہا گیا کہ کراچی کو 1947ء بلکہ اس سے پیچھے والی پوزیشن میں لے جائیں گے یعنی قیام پاکستان کے بعد ہجرت کرکے کراچی آنے والے تمام اردو بولنے والوں کو کراچی سے نکال دیا جائے گا،ایم کیو ایم نے کراچی کے امن اور افہام و تفہیم کی فضاء کو برقرار رکھنے کی خاطر اس اشتعال انگیزی کے جواب میں صبر کیا کیونکہ وہ ایک امن پسند جماعت ہے۔ہم کراچی میں آباد تمام قومیتوں سے تعلق رکھنے والے عوام سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ ان اشتعال انگیزیوں پر ہرگز مشتعل نہ ہوں، صبر و تحمل کا مظاہرہ کریں، نفرت کی سیاست کرنے والے ان عناصر کی سازشوں سے ہوشیار رہیں، اپنے اپنے علاقوں میں امن اور اتحاد و بھائی چارے کی فضاء برقرار رکھیں اور اپنے اتحاد سے ہر سازش کو ناکام بنادیں۔

خدمت خلق فاؤنڈیشن کے صدر دفتر سے ہنزہ متاثرین کیلئے تین ٹرکوں پر مشتمل امدادی سامان کی دوسری کھیپ روانہ کردی گئی

امدادی کھیپ میں لاکھوں روپے مالیت کی غذائی اجناس، خیمے، کمبل، ادویات اور روزمرہ استعمال کی اشیاء شامل ہیں

دکھی انسانیت کی بلاتفریق اور بڑھ چڑھ کر خدمت کرنا خدمت خلق فاؤنڈیشن کا شعار رہا ہے، ارکان رابطہ کمیٹی

کراچی۔۔۔21، مئی 2010ء

ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کی ہدایت پر خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت ہنزہ متاثرین کیلئے تین ٹرکوں پر مشتمل امدادی سامان کی دوسری کھیپ روانہ کردی گئی ہے۔ یہ امدادی کھیپ جمعہ کی صبح خدمت خلق فاؤنڈیشن کے مرکزی دفتر سے ہنزہ کے متاثرہ علاقوں کیلئے روانہ کی گئی ۔ متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ارکان شعیب احمد بخاری اور افتخار اکبر رندھاوا نے اپنی نگرانی میں امدادی کھیپ پی آئی اے کارگو کراچی کیلئے روانہ کی۔ امدادی سامان کی دوسری کھیپ میں لاکھوں روپے مالیت کی غذائی اجناس، خیمے، کمبل، ادویات اور روزمرہ استعمال کی اشیاء بڑی مقدار میں شامل ہیں۔ اس موقع پر امدادی سرگرمیوں میں مصروف رضا کاروں سے بات چیت کرتے ہوئے رابطہ کمیٹی کے ارکان نے کہا کہ دکھی انسانیت کی بلاتفریق اور بڑھ چڑھ کر خدمت کرنا خدمت خلق فاؤنڈیشن کا شعار رہا ہے اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی ہدایت پر گلگت ہنزہ متاثرین کیلئے خدمت خلق فاؤنڈیشن کی امدادی سرگرمیاں دکھی انسانیت کی عملی خدمت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ رابطہ کمیٹی کے ارکان نے امدادی سرگرمیوں میں مصروف رضا کاروں کو قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے زبردست خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ دکھی انسانیت کی خدمت اللہ تعالیٰ کے نزدیک بڑی عبادت ہے۔

جناب الطاف حسین کا نظریہ ''حقیقت پسندی وعملیت پسندی'' اہلیان پنجاب کے دلوں میں گھر کر چکا ہے، انچارج واراکین زونل کمیٹی

جناب الطاف حسین ہی وہ واحد نجات دہندہ ہیں جو غریب عوام کو استحصالی عناصر سے نجات دلائیں گے، میجر (ر) قمرالزمان کیانی تمغہ جرات

ایم کیوایم زونل دفتر میں پاکستان ایکس سروس مین سوسائٹی راولپنڈی کے صدر کی اپنے سینکڑوں ساتھیوں سمیت

ایم کیوایم میں شمولیت کی تقریب سے خطاب

راولپنڈی۔۔۔21، مئی 2010ء

جناب الطاف حسین کا نظریہ ''حقیقت پسندی وعملیت پسندی'' اہلیان پنجاب کے دلوں میں گھر کر چکا ہے ان خیالات کا اظہار متحدہ قومی موومنٹ راولپنڈی کے زونل انچارج زاہد ملک، جوائنٹ انچارج راؤ منصور، اراکین زونل کمیٹی متین خان، گل اخلاق حسین، کیپٹن (ر) رحیم شاہ، نے ایم کیوایم زونل دفتر میں پاکستان ایکس سروس مین سوسائٹی کے عہدیداران کی سینکڑوں کارکنان سمیت ایم کیوایم میں شمولیت کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انچارج واراکین زونل کمیٹی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ماضی میں پنجاب کے عوام کے ساتھ بڑا ظلم روا رکھا گیا مگر اب اہلیان پنجاب بار بار اقتدار میں رہنے والوں کے چہروں کو پہچان چکے ہیں اور اب انکے دھوکے میں نہیں آئیں گے۔ انچارج و اراکین زونل کمیٹی نے مزید کہا کہ اہلیان پنجاب کی تیزی سے ایم کیوایم میں شمولیت پنجاب میں بڑھتی ہوئی ایم کیوایم کی مقبولیت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ اس موقع پر ایم کیوایم میں شامل ہونے والے پاکستان ایکس سروس مین سوسائٹی راولپنڈی کے صدر میجر (ر) قمرالزمان کیانی تمغہ جرات نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پنجاب کے عوام نام نہاد لیڈرشپ سے اکتا چکے ہیں اور اب عوام کے پاس ایم کیوایم کے سوا کوئی آپشن نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جناب الطاف حسین ہی وہ واحد نجات دہندہ ہیں جو غریب عوام کو استحصالی عناصر سے نجات دلائیں گے۔ دریں اثناء اس موقع پر شمولیت اختیار کرنے والوں میں پاکستان ایکس سروس مین سوسائٹی کے سینکڑوں کارکنان بھی موجود تھے۔

رابطہ کمیٹی کا ایم کیوایم کے سوگوار کارکنان سے اظہار افسوس

کراچی۔۔۔21، مئی 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے پی آئی بی سیکٹر یونٹ 58 کے کارکن صغیر احمد کی والدہ محترمہ سلمہ بیگم، ایم کیوایم رنچھوڑ لائن سیکٹر یونٹ 34 کے کارکن قطب الدین کے بھائی محمد رفیق اور ایم کیوایم لائنز ایریا سیکٹر یونٹ 52 کے کارکن محمد طارق کی والدہ محترمہ آمنہ بیگم کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔ رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔ (آمین)

شکارپور میں چار خواتین کے قاتلوں کو گرفتار کیا جائے، شعبہ خواتین

خواتین کے حقوق کے خلاف سیاہ قوانین کا خاتمہ کیا جائے

کراچی۔۔۔21مئی 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ شعبہ خواتین کی انچارج واراکین نے شکارپور میں چار خواتین کے بہیمانہ قتل کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ خواتین کے قتل میں ملوث سفاک عناصر کو گرفتار کرکے سخت سے سخت ترین سزا دی جائے۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ اندورن سندھ سمیت ملک بھر میں جاگیردارانہ، وڈیرانہ اور سردارانہ نظام کے باعث مظلوم عوام بالخصوص خواتین کا بری طرح سے استحصال کیا جارہا ہے اور آئے روز فرسودہ جاگیردارانہ، وڈیرانہ نظام کے تحت بنائے گئے سیاہ قوانین اور فرسودہ روایات کی بدولت مظلوم عوام اور خواتین پر ظلم کے پہاڑ توڑے جارہے ہیں جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم ملک بھر سے فرسودہ جاگیردارانہ، وڈیرانہ اور سردارانہ نظام کے خاتمے کی عملی جدوجہد کررہی ہے اور ملک بھر کے مظلوم عوام اور خواتین میں فرسودہ جاگیردارانہ، وڈیرانہ نظام کی موجودگی کے باعث فروغ پانے والی جاہلانہ رسومات کے خاتمے کیلئے شعور بیدار کرکے انہیں متحد کررہی ہے اور وہ وقت دور نہیں جب مظلوم عوام اور خواتین اپنے حقوق کے حصول کیلئے ایم کیوایم کے پلیٹ فارم پر متحد ہوکر فرسودہ جاگیردارانہ، وڈیرانہ اور سردارانہ نظام کا ملک بھر سے خاتمہ کردیں گے۔ انہوں نے شکارپور میں قتل کی جانے والی خواتین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین بھی کی۔ شعبہ خواتین کی انچارج واراکین نے وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا کہ شکارپور میں چار خواتین کے سفاکانہ قتل کی واردات کا سختی سے نوٹس لیا جائے، پارلیمنٹ میں خواتین کے حقوق کیلئے منظور کی گئی قراردادوں پر سختی سے عمل کرایا جائے اور اس کی خلاف ورزی کے مرتکب افراد کو قانون کے مطابق سخت سے سخت ترین سزا دی جائے۔

☆☆☆☆☆